INTERNATIONAL PEER REVIEWED(REFEREED)MONTHLY JOURNAL

ISSN-2321-1601

sabaqeurdu.com
sabaqeurdu@gmail.com
جنوری ۲۰۲۴
JANUARY 2024

یوم جمہوریہ کی پُرخلوص مبارکباد

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومت ہند کی سرگرمیاں اور حصولیابیاں

1515 اردو کتابوں کی اشاعت

28 قومی اردو کتاب میلوں کا انعقاد

عالمی سطح کے 3 انٹرنیشنل سیمینار اور 1 عالمی اردو کانفرنس

ہر سال 14 لاکھ سے زیادہ میگزین کی اشاعت

"Urdu Language reflected the refined mannerism of Ganga-Jamuni Tehzeeb and emerged as a popular language. The beauty and uniqueness of the script lies in Urdu being written from right-to-left. 'USP' of 'Urdu Language'"

- Narendera Modi

940 اردو کمپیوٹر مراکز کا قیام

"کتاب" کے نام سے حکومت کا پہلا اردو ایپ

601 کیلیگرافی مراکز کا قیام

دستکاری کورس

969 عربی فارسی ڈپلومہ کے لیے مراکز کا قیام

موبائل وین کے ذریعے کتابوں کی نمائش و فروخت

114 اردو ڈپلومہ کورس کے لیے مراکز کا قیام

"Urdu E-Library" کی تشکیل

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Department of Higher Education, Mo Education, Govt of India.

Prof. Dhananjay Singh
Director

www.urducouncil.nic.in

Regd. with the RNI No.:
UPURD/2016/67444

Urdu Monthly

ISSN-2321-1601

SABAQEURDU

VOLUME: 9, ISSUE: 1
JANUARY 2024

Infront of Police Chowki
Gopiganj-221303,Bhadohi
sabaqeurdu@gmail.com

M.:9919142411,9696486386
WhatsApp: 9696486386

Price per copy: 200/-

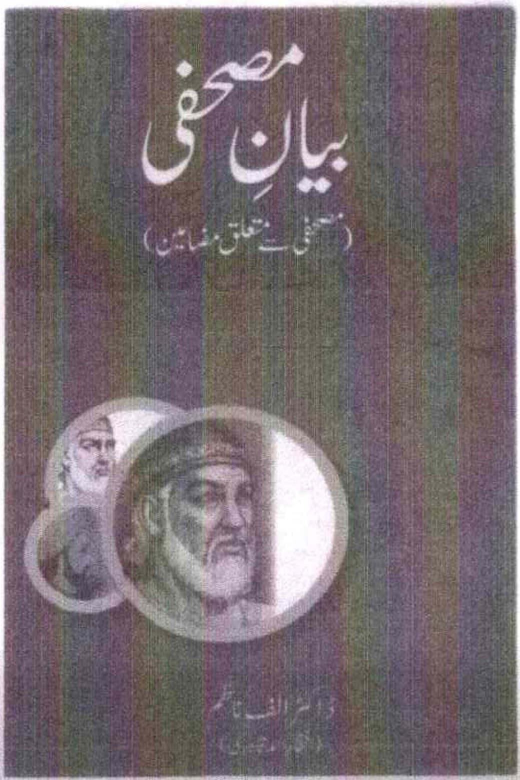

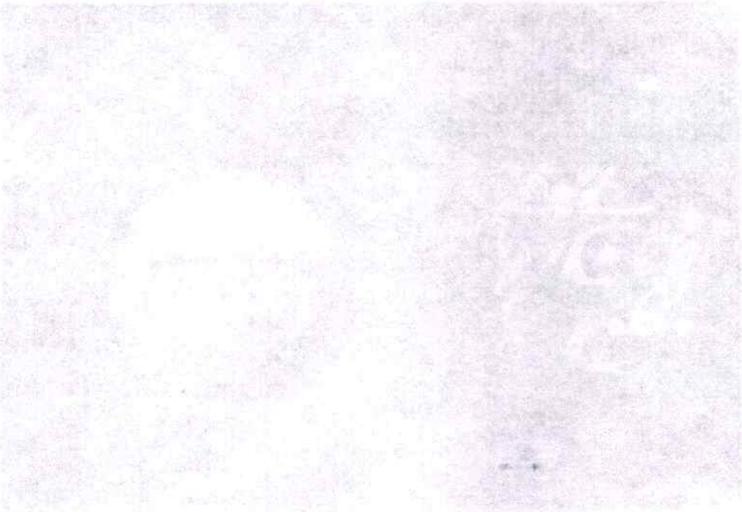

سبق اردو، ج
۲۰۲۴
2

سبق اردو

جلد:۹، شمارہ : ۱

website: sabaqeurdu.com
E-mail: sabaqeurdu@gmail.com

جنوری ۲۰۲۴

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر : محمد سلیم
موبائل: 9696486386,9919142411
فی شمارہ: ۲۰۰ (دوسو روپے)
مطبع: عظیم انڈیا پرنٹنگ پریس، سنت روی داس نگر، بھدوہی

سرنامۂ سرورق : عادل منصوری
سرورق : دانش الہ آبادی
زر تعاون: ۱۰۰۰ (ایک ہزار روپے)
زر سالانہ: ۲۴۰۰ (چوبیس سو روپے)

Net Banking:SABAQ -E-URDU(MONTHLY)
IFSC BARB 0 GOPI BS A/C28240200000214
Bank of Baroda, Branch: Gopiganj
Gopiganj-221303,Dist.Bhadohi,UP,INDIA

کسی بھی تحریر سے ادارہ کا متفق ہونا لازمی نہیں ہے۔ کسی بھی معاملے کی سنوائی صرف ضلع س۔ ر۔ ن۔ (بھدوہی) ہی کی عدالت میں ہوگی۔ ادارہ

دانش الٰہ آبادی

چیف ایڈیٹر

پروفیسر نوشاد حسین	علم کی نشوونما کا آلہ: ثقافتی طور پر ذمہ دار تدریس	۴
ڈاکٹر امام الدین خاں	کلاسیکی اردو و ہندی ریختی کا لین شاعری	۹
ڈاکٹر محمد نصر اللہ خان	آہ : آج کا مسلم نوجوان	۱۲
سائرا بیگم	تذکرۃ الملوک، عادل شاہی دور کی ایک اہم تاریخ	۱۴
سمیہ شرافت	ولادت اور نکاح میں ہندو سماج پر اسلام کے اثرات کا موازنہ اور جائزہ	۱۷
ڈاکٹر زاہد ظفر	معشوق کے انشائیوں میں مزاحیہ رنگ (کوتاہیاں کے حوالے سے)	۲۱
ڈاکٹر تنویر احمد ریشی	''ابھی تو رات ہے'' : ایک نفسیاتی مطالعہ	۲۴
ریشا قمر	بات کر کے دیکھتے ہیں (اقبال حسن آزاد)	۲۸
امتیاز احمد ڈار	ترنم ریاض کی غزل اور عصری حسیت	۳۴
اے۔ نور اللہ شریف	کرناٹک کے علاقۂ ملناڈ میں اردو ادب کی روایت	۳۶
ڈاکٹر محمد انعام برنی	عثمان عارف بیکانیری کی نظموں میں جذبۂ حب الوطنی	۳۸
بشریٰ رحمن	معاشرہ کی موجودہ صورت حال (مذہب اسلام کے آئینے میں)	۴۲

سبق اردو، جن

۲۰۲۴

3

عارف حسین ڈار	کشمیری لال ذاکر کی ناول نگاری کا موضوعاتی مطالعہ	۴۵
ڈاکٹر عاشق حسین میر	سائمنڈ فرائڈ اور نفسیاتی تجزیہ	۴۸
نعیم خانم	ناول راجدیو کی آمرائی: کافنی اور تنقیدی جائزہ:	۵۰
سیمیں رخسار	عہد طفیل میں اردو صحافت	۵۲
فاطمہ معصومہ ناصری	مرکزی ایشیاء میں تصوف کی تاریخ	۵۵
مسعود الحسن خاں	زندۂ جاوید شاعر۔مولانا محمد علی جوہر	۵۸
جاوید اشرف	میر کی شعری کائنات: ایک تنقیدی جائزہ	۵۹
ڈاکٹر شبنم پروین	ہندوستان کے ہمسایہ ممالک کا ادبی وجغرافیائی پس منظر: ایک جائزہ	۶۳
ڈاکٹر عاشق حسین میر	شیخ العالمؒ اور فلسفہ غم	۶۸
خالد محمود	دلچسپ ناول ''آزادی'' کا مختصر جائزہ	۷۱
نیلوفر شاہین	میر تقی میرؔ کی غزل گوئی	۷۳
شاذیہ پروین (شاذیہ فخر)	بنگال کی خواتین قلمکار تنقیدی مضامین کے حوالے سے	۷۵
ڈاکٹر فیض اللہ خان	اردو افسانہ جدیدیت کے تناظر میں	۸۰
محمد گلشاد عالم	ظفر عدیم کے ڈرامے	۸۲
محمد جیمی	حسین الحق اور ان کے افسانے	۸۴
رابعہ خاتون	قلب ماہیت (Metamorphosis)	۸۷
ڈاکٹر اسمیٰ کوثر	اُردو غزل کا مانوس اجنبی۔ناصرؔ کاظمی	۹۰
ڈاکٹر آفاق انجم شیخ	غیر مُسلم نعت گو شعرا کی خدمات کا اجمالی جائزہ	۹۲

غیر مُسلم نعت گوشعرا کی خدمات کا اِجمالی جائزہ

ڈاکٹر آفاق انجم شیخ

اُردو ہندو مسلمانوں کی مشترکہ زبان اور ہندوستانی قومی یکجہتی کی مثال ہے۔ اس کے ادب اور شاعری کی تخلیق و ترویج میں کسی مذہب کی تخصیص نہیں ہے۔ اس زبان کی شاعری نے اپنا فنِ شاعری، اصناف و موضوعات تاریخی وجوہات کی بناء پر فارسی سے اخذ کیے ہیں۔ گو اس میں بعد میں ہندوستانی اور مغربی فنِ شعر و اصناف و ہیئتیں و موضوعات بھی داخل ہوئے ہیں۔ جس طرح اُردو زبان ہندوستانی باشندوں ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں، پارسیوں، جین، عیسائیوں وغیرہ کا مشترکہ ورثہ ہے، اسی طرح اس کی شاعری بھی کسی مخصوص قوم یا فرقہ یا مذہبی گروہ کی ملکیت نہیں ہے۔ اس زبان میں ابتدا ہی سے مسلمان، ہندو مشترکہ طور پر سخن سرائی کرتے آئے ہیں اور سب نے اردو فنِ شاعری، شعری روےّوں، شعری ہیئتوں اور اصناف و موضوعات کو یکساں طور پر برتا ہے۔ اردو شاعری ہندوستانی زندگی اور اس کے مختلف پہلوؤں کی عکاس و ترجمان ہے اور اس میں سماجی زندگی کے مختلف موضوعات کی طرح ایک عظیم و بسیط اور اہم موضوع مذہب بھی ہے۔ پروفیسر شہزاد انجم اُردو کی ہمہ مذہبی شاعری پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔۔۔۔۔

'اِس کا پڑھنا اور اِس زبان میں باتیں کرنا، شعر و نثر لکھنا قابلِ فخر سمجھا جاتا تھا، اپنے عہد کی فضا میں اُردو زبان رچی بسی تھی، یہی وجہ تھی کہ اِس زبان و ادب کا طوطی بولتا تھا ہر گھر میں اُردو زبان کی کتاب موجود تھی۔ اُس دور کے بیشتر افراد فارسی زبان اور اس کے ادب سے بھی واقف تھے۔ اُردو تو ان کے گھروں کا اوڑھنا بچھونا تھی۔ شاید اسی لیے اُس وقت اس زبان کو کسی ایک مذہب سے جوڑ کر نہیں دیکھا گیا۔ تمام مذاہب کے لوگ خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلم یا سکھ اس زبان کو پڑھتے اور اس زبان کے ادب سے عشق کرتے تھے، جن میں غیر مسلم اُدبا و شعرا کی ایک طویل فہرست رہی ہے۔' [۱]

اُردو شاعری میں مذہبی عناصر و موضوعات ہمیشہ مستعمل رہے ہیں اور یہ بات کسی ایک مذہب کے بارے میں مخصوص نہیں ہے۔ اُردو میں جہاں مسلمانوں کے مذہب کی باتیں بیان ہوئی ہیں، وہیں ہندو مذہب کی باتوں کا تذکرہ بھی ہوا ہے، اسی طرح سکھ، جین، بدھ اور عیسائی مذہب کی باتیں بھی کثرت سے بیان ہوئی ہیں۔ اُردو کی ہمہ مذہبی شاعری ایک نہایت عظیم و بسیط اور وقیع ذخیرہ ہے اور اس کے تخلیق کاروں میں مسلمان، ہندو، سکھ، عیسائی تمام مذاہب کے ماننے والے شامل ہیں۔ اُردو نے فارسی شاعری سے جو اصناف مستعار لیں اُن میں مذہبی اصناف حمد، نعت، منقبت، کربلائی مرثیہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان تمام اصناف میں مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلم شعرا نے بھی دادِ سخنوری دے کر اُردو شاعری کے سیکولر مزاج اور وسیع المشربی کا ثبوت مہیا کیا ہے۔ اُردو کے غیر مسلم شعرا کی شاعری کا جائزہ لینے پر یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔

اُردو شاعری کی مختلف اصناف میں نعت بھی ایک مخصوص صنفِ سخن ہے۔ یہ شعری ہیئت نہیں ہے بلکہ موضوعاتی صنفِ سخن ہے، یہ کسی بھی شعری ہیئت میں لکھی جا سکتی ہے۔ اس کی مختصر تعریف یہ ہے کہ وہ نظم جو رسولِ اکرم حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی تعریف میں کہی جائے نعت کہلاتی ہے۔ سید رفیع الدین اشفاق نعت کے معنی و مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔۔۔۔۔

'نعت کے معنی یوں تو وصف کے ہیں لیکن ہمارے ادب میں اس کا استعمال مجازاً صرف حضرت رسولِ کریم سید المرسلین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وصفِ محمود و ثنا کے لیے ہوا ہے، جس کا تعلق دینی احساس اور عقیدت مندی سے ہے، لہٰذا اسے خالص دینی اور اسلامی ادب میں شمار کیا جائے گا۔' [۲]

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ اقدس اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے بزرگ مانی گئی ہے اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی تعریف و توصیف خود باری تعالیٰ نے فرمائی ہے، اور آپ ﷺ پر اللہ اور اس کے فرشتوں کے درود بھیجنے کا تذکرہ کر کے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ بھی آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود و سلام بھیجا کریں۔ اس لیے دیگر لوگوں کے ساتھ شعرا کا بھی یہ وطیرہ رہا ہے کہ وہ حضور ﷺ کی تعریف و توصیف کر کے اپنا فریضہ ادا کریں۔ اُردو شاعری میں نعتِ رسول کہنا ہمیشہ ہی سے ایک محبوب و مقبول موضوع رہا ہے اور ہر دور کے اردو شعرا نے اس صنف کو اپنایا ہے اور یہ کسی ایک مذہب کے ماننے والوں کے لیے بھی مخصوص نہیں رہی ہے۔ اُردو شاعری کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بے شمار غیر مسلم شعرا نے بھی حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حضور ہدیہِ نعت پیش کر کے اپنی عقیدت مندی کا ثبوت مہیا کیا ہے۔ معروف فرانسیسی فلاسفر والٹیئر اپنی تحریر کردہ 'فلاسفیکل ڈکشنری' میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بارے میں یوں رطبُ اللسان ہے۔۔۔۔۔

'اس سے بڑا انسان، انسانیت نواز، دُنیا کبھی پیدا نہ کر سکے گی۔'

[۳]

نور احمد میرٹھی لکھتے ہیں۔۔۔۔۔

'غیر مسلموں نے نثر میں ہی نہیں اپنے افکار و احساسات نظم میں بھی پیش کیے ہیں۔ عربی اور فارسی کے بعد اُردو میں حمد و نعت کے مضامین بکثرت ملتے ہیں۔ اُردو شاعری میں غیر مسلم شعرا کا نعتیہ کلام بھی قابلِ ذکر ہے۔ ان شعرا کے نعتیہ کلام کو رسماً بھی کہا جا سکتا ہے لیکن غیر مسلم شعرا کی بڑی

تعداد نے عقیدتاً کہا ہے۔ اُن کا یہ نظرانۂ عقیدت ومحبت مختلف اصناف سخن میں موجود ہے، جن میں مسدّس، مثنوی، قطعہ، رباعی اور نظم شامل ہیں۔ اپنے اظہار میں ان شعرا نے حیاتِ نبوی کے مختلف پہلوؤں، کردار وعمل کے مختلف واقعات، معراج النّبی اور دیگر اوصافِ حمیدہ کو پیش کیا ہے۔' ۴

اُردو میں نعت گوئی پر کام کرنے والوں کا خیال ہے کہ اُردو میں غیر مسلم شعرا کی نعت گوئی کا آغاز بدھ سنگھ قلندر سے ہوتا ہے، جن کی شاعری کا زمانہ شمالی ہند میں ولی اورنگ آبادی سے قبل کا ہے۔ مرزا علی لطف نے اپنے 'تذکرۂ گلشنِ ہند' میں کئی غیر مسلم نعت گوشعرا کا ذکر کیا ہے، ان میں کشن پرشاد مجروح، گردھاری لال طرز، شیو سنگھ ظہور کی نعت گوئی شامل ہے۔ اسی طرح ببر حسن نے اپنے 'تذکرۂ شعرائے اُردو' میں کئی غیر مسلم شعرا کی نعت گوئی کا ذکر کیا ہے۔ پروفیسر سید یونس شاہ اپنی کتاب 'تذکرۂ نعت گویانِ اُردو' میں غیر مسلم شعرا کی نعت گوئی کے معیار اور ذوقِ شعر گوئی پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔۔۔۔۔

'ہندوؤں اور سکھوں نے جو اُردو زبان وادب کے رسیا تھے اور ذوقِ شعر رکھتے تھے، انہوں نے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بارے میں ویسے ہی محبت افروز جذبات کو لباسِ شعر پہنایا جیسے خود مسلمانوں کے سینوں میں موجزن تھے۔ اگر ایسا کلام نام کی تصریح کے بغیر شائع کر دیا جائے تو مسلم اور غیر مسلم کے جذبات میں تمیز کرنا مشکل ہو جائے۔' ۵

نور احمد میرٹھی نے پاکستان میں غیر مسلم شعرا کی نعت گوئی پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی ہے، اس کتاب میں مختلف تذکروں سے غیر مسلم نعت گوشعرا کا تذکرہ اور نمونہ کلام منتخب کر کے شائع کیا گیا ہے۔ نور میرٹھی اپنی مذکورہ کتاب میں یوں رقم طراز ہیں۔۔۔۔۔

'سیرتِ رسول کو نظم کے قالب میں ڈھالنے والے بھی پہلے دکنی شاعر لچھمی نرائن رائے شفیق ہیں، جن کو مولانا غلام علی آزاد بلگرامی سے شرف تلمذ حاصل تھا۔ لچھمی نرائن نے معراج نامہ بھی لکھا ہے ۱۲۱۵ھ آپ کا سالِ وفات ہے۔' ۶

کبیر، تلسی داس، رحیم، لچھمی نرائن شفیق، مہاراجہ کشن پرشاد شاد، دلورام کوثری، بال مکند عرش ملسیانی، ہری چند اختر، ہرگوپال تفتہ، منشی شنکر لال ساقی، قیس جالندھری، پنڈت رام پرتاب، رشی پٹیالوی، درگا سہائے سرور جہاں آبادی، تلوک چند محروم، برج نرائن چکبست، دیا شنکر نسیم، ہری کشن کشور شرما، فراق گورکھپوری، جگن ناتھ آزاد، کالی داس گپتا رضا، رویندر جین اور کئی دیگر غیر مسلم شعرا کا تذکرہ 'نورِ سخن' میں ملتا ہے۔ اِن کے علاوہ بھی کئی اور شعرا ہیں جیسے رگھویندر راؤ جذب، راجیشور راؤ اصغر، منوہر لال بہار، بہاری لال رمز، جگدیش مہتا درد، رتن ناتھ سرشار، نند کشور یکتا، بہاری لال صبا، چندن ٹونکی، کنور مہندر سنگھ بیدی سحر وغیرہ۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کبیر کا ایک قطعہ مشہور ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دنیا کے تمام الفاظ سے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کا عدد ۹۲ حاصل ہوتا ہے۔

عدد نکالو ہر چیز سے چوگن کر لو وائے دو ملا کر پنچ گن کر لو بیس کا بھاگ لگائے
باقی بچے کو نوگن کر لو دو اس میں دو اور ملائے کہت کبیر سنو بھئی سادھو نام محمد آئے

اردو کی نعتیہ شاعری کے مصنف ڈاکٹر حرمان فتح پوری نے چودھری دلورام کوثری کو بہترین نعت گوشاعر مانا ہے۔ انہوں نے کوثری تخلص تبدیل کر کے دلورام بھی استعمال کیا ہے کیونکہ کوثری ان کے غیر منقوط دیوان کے لیے مناسب نہ تھا۔ کوثری کا شعر ہے۔

کچھ عشقِ پیمبر ہی نہیں شرطِ مسلماں ہے کوثری ہندو بھی طلبگارِ محمد

راجہ مکھن لال مکھن حیدر آبادی مترجم رباعیاتِ عمر خیام کے قلمی دیوان مطبوعہ کتب خانۂ آصفیہ حیدر آباد میں کئی نعتیں ملتی ہیں۔ منشی شنکر لال ساقی نے فارسی اور اُردو دونوں میں نعتیں کہی ہیں۔ ساقی کا شعر ہے۔

ہوئی کافور نورِ مصطفیٰ سے شرک کی ظلمت سیاہی سے ندامت کی دلِ کفار کالا ہے

پنڈت دیا شنکر نسیم نے اپنی مثنوی 'گلزارِ نسیم' میں اپنے قلم کی حمد گوئی ونعت گوئی کا ذکر کیا ہے۔

کرتا ہے یہ ورد زباں سے یکسر حمدِ حق ومدحتِ پیمبر

پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی کہتے ہیں۔

یوں روشنی ایمان کی دے دل میں کہ جیسے بطحا سے ہوا جلوہ فگن نورِ خدا کا

جگن ناتھ آزاد نے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں کیا خوبصورت سلام پیش کیا ہے۔

سلام اُس ذاتِ اقدس پر سلام اُس فخرِ دوراں پر ہزاروں جس کے احسانات ہیں دنیائے اِمکاں پر
سلام اس پر جو حامی بن کے آیا غم نصیبوں کا رہا جو بے کسوں کا آسرا مشفق غریبوں کا
سلام اُس پر جو آیا رحمۃ اللعالمین بن کر پیامِ دوست لے کر صادق الوعدو امیں بن کر
سلام اُس پر جلائی شمعِ عرفاں جس نے سینوں میں کیا حق کے لیے بے تاب سجدوں کو جبینوں میں
سلام اُس پر کہ جس نے ظلم سہہ سہہ کر دعائیں دیں وہ جس نے کھائے پتھر گالیاں اُس پر دعائیں دیں

مہاراجہ کشن پرشاد شاد حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور مدینہ کے شیدائی ہیں۔

لازم ہے مجھ کو نغمہ سنجی رکھتا ہوں یہ آرزو بھی ممدوح کی مدح لکھ رہا ہوں

ISSN 2321-1601,RNI UPURD/2016/67444

مداحِ حبیبِ مصطفیٰ ہوں
کافر نہ کہو شاد کو ہے عارفِ وصوفی شیدائے محمد ہے وہ شیدائے مدینہ

تلوک چند محرومؔ نے کئی نعتیں کہی ہیں۔

مبارک پیشوا جس کی شفقت دوست دشمن پر مبارک پیش رو جس کا ہے سینہ صاف کینے سے

جگدیش مہتا دردؔ نے خدا اور رسولِ اکرم کی شان میں عقیدت کے پھول اس طرح چڑھائے ہیں۔

یا شاہِ عرب غم سے عجب حال ہوا ہے مرنے میں ہے کچھ لطف نہ جینے میں مزا ہے
بے کل ہوں جدائی سے ہے بے تاب میری جاں بے علم ہوں کیوں حال سے یہ رنج سوا ہے
پیدل ہی میں گھبرا کے چلا آؤں مدینہ پر تاب وتواں مجھ میں کہاں ایسا رہا ہے
خادم ہوں میں آپ کا تاخیر یہ کیسی للہ بتادو مجھے کیا میری خطا ہے

پنڈت ہری چند اخترؔ نے محمد عربی کو انسانیت کا نام اونچا کرنے والا قرار دیتے ہوئے کہا ہے۔

کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا کس نے ذرّوں کو اُٹھایا اور صحرا کر دیا
آدمیت کا غرض ساماں مہیا کر دیا اِک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا
کہہ دیا لاتقنطوا اخترؔ کسی نے کان میں اور دل کو سر بسر محوِ تماشا کر دیا

چندر پرکاش جوہر بجنوری حضرت محمد ﷺ سے عقیدت رکھتے ہیں ان کا ایقان ہے کہ آپ کی عنایت سب کے لیے ہے۔ اُن کے چند متفرق اشعار دیکھیے۔

میں کافر ہو کے بھی ایمان رکھتا ہوں محمد پر کوئی انداز تو دیکھے میری کافر ادائی کا
نہیں ذکرِ محمد کے لیے تخصیص مذہب کی یہ کس نے کہہ دیا آخر کہ مسلم کی زباں تک ہے
تخصیص کوئی مذہب وملت کی نہیں ہے اُس رحمتِ عالم کی دُعا سب کے لیے ہے

پنڈت بال مکند عرشؔ ملسیانی کی نعتوں کا مجموعہ 'آہنگِ حجاز' شائع ہوا اور کافی مقبولیت بھی حاصل کی۔ پنڈت عرشؔ ملسیانی عذاب وثواب کے حساب وکتاب کو چھوڑ کر اپنا دل محمد کے سامنے کھول کر رکھ دینے کے حامی ہیں۔

کہہ دل کا حال شاہِ رسالت مآب سے ہو بے نیاز ذکرِ عذاب وثواب سے

کنور مہندر سنگھ بیدی سحرؔ کی یہ خواہش ہے کہ خدا کے پیارے رسول کی محبت ان کے دل میں ہمیشہ قائم رہے۔

تکمیلِ معرفت ہے محبت رسول کی ہے بندگی خدا کی اطاعت رسول کی
اتنی سی آرزو ہے بس اے ربِّ دوجہاں دل میں رہے سحرؔ کے محبت رسول کی

اُن کا یہ بھی کہنا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسلمانوں ہی کے نہیں ہیں بلکہ وہ تو سب کے ہیں۔

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں صرف مسلم کا محمد پہ اجارہ تو نہیں

فراقؔ گورکھپوری بھی سحرؔ کے اسی خیال کے حامی ہیں۔

معلوم ہے تم کو کچھ محمد کا مقام وہ اُمتِ اسلام میں محدود نہیں ہیں

کالی دس گپتا رضا نے کئی نعتیہ اشعار کہے ہیں۔

دوست اور دشمن پہ یکساں مہرباں تُو ہی تو ہے روزگارِ زیست میں جوئے رواں تُو ہی تو ہے
بے قراروں کو تیرا آسرا بعدِ خدا روحِ دل تُو ہی تو ہے تسکینِ جاں تُو ہی تو ہے

گرسرن لال ادیبؔ حضرت محمد کو پیار کی گنگا اور محبت کا سفیر کہتے ہیں۔

آؤ سب مل کر بیٹھیں پیار کی باتیں کریں سرزمینِ یثرب وسرکار کی باتیں کریں
پریم کی گنگا بہائی جس نے ریگستان میں روحِ تازہ پھونک دی مٹتے ہوئے ایمان میں

پنڈت مہابیر کا بھی تیقّن ہے کہ روزِ قیامت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والے عزت پائیں گے۔

سامنے حق کے قیامت میں نہ عزت ہوتی بیرا اگر اُمتِ محمد میں نہ داخل ہوتا

کالی دس گپتا رضا محمد کے نام کی بے خودی کو بے حد اہمیت دیتے ہیں۔

جام ومینا سے نہیں ہم کو سروکار مگر آپ کے نام پہ آجائے تو مستی اچھی

منشی روپ چند حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا اعجاز بیان کرتے ہیں۔

آیا جو نامِ پاک محمد زبان پر صلِّ علیٰ کا شور اُٹھا آسمان پر

کرشن موہن کا ماننا ہے کہ جامِ مصطفیٰ مختلف مذاہب کے ماننے والوں چھوٹوں، بڑوں، امیر وغریب سب کو ایک کر دیتا ہے۔

ایک ہوں کیوں کر نہ محمود وایاز ساغرِ وحدت ہے جامِ مصطفیٰ

بدھ پرکاش جوہر یومِ محشر میں حضور کی عنایت کا ذکر کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

جلائے گا کیا مجھ کو خورشیدِ محشر کہ بیٹھا ہوں زیرِ ردائے محمد

سالک رام سالک آپ اور آپ کے شہر مدینہ سے اپنی عقیدت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

کیوں نہ دل وجاں سے مجھے بھائے مدینہ آنکھوں میں بسا ہے میرے مولائے مدینہ
سرمہ کی طرح آنکھ میں سالک میں لگالوں ہاتھ آئے اگر خاکِ درِ مولائے

مدینہ

کرشن بہاری نورؔ نبی کریم، خانۂ کعبہ اور مدینہ منورہ کی عقیدت میں یوں رَطبُ اللسان ہیں۔

یہ ربطِ نبوّت اور وحدت ہر حال میں یکتا ہوتا ہے　　جھکتی ہے جبیں کعبہ کی طرف اور دل میں مدینہ ہوتا ہے

گلزار دہلوی اُس مبارک ساعت کو یاد کرتے ہیں جب حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم مبعوث ہوئے تھے۔

کذب اور کفر کو مٹانے کو　　سرورِ کائنات آئے تھے

ایک جین شاعر روندر جین رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو تمام انسانوں سے افضل تسلیم کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

آپ تکمیلِ مساوات امین و صادق　　آپ ہیں افضل الانسان رسولِ اکرم ہے

غیر مسلم شعرا نے محض چند نعتیں کہہ کر اپنی وسیع المشربی کا ثبوت دینے کی کوشش نہیں کی ہے، بلکہ بعض شعرا نے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی عقیدت میں اتنی کثرت سے نعتیں لکھیں کہ اِن نعتیہ کلام کے مجموعے منظرِ عام پر آئے اور اُردو ادب کے سرمایہ میں قابلِ قدر اضافہ ثابت ہوئے۔ ڈاکٹر عقیلہ سیّد غوث غیر مسلم شعرا کے وقیع نعتیہ ذخائر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتی ہیں۔۔۔۔۔

’یہ غیر مسلموں کی نبی کریم سے عقیدت و محبت ہی ہے کہ متعدد شاعروں کی نعتیں اُن کے شعری مجموعوں میں ملتی ہیں مگر یہ بات ہر اعتبار سے اہم ہے کہ بعض غیر مسلم شعرا کا نعتیہ ذخیرہ اتنا ہوا کہ اُن کے مجموعہ منظرِ عام پر آئے۔ ’گلبنِ نعتِ کوثری‘ دلورام کوثری، ’ہدیہ شاد‘ مہاراجہ سرکشن پرشاد شاد، ’آہنگِ حجاز‘ بالِ مکند عرش ملسیانی، ’گلدستۂ نعت‘ ایلین جون مخلص بدایونی، ’ظہورِ قدسی‘ آرزو سہارنپوری، ’نذرانۂ عقیدت‘ ادیب لکھنوی، ’اُجالے‘ کالی داس گپتا رضا، ’رہبرِ اعظم‘ چرن سرن ناز لاکھن پوری اور ’اے ہوا موذن ہو‘ نظیر قیصر شائع ہو چکے ہیں۔‘ [۸]

غرض یہ کہ غیر مسلم اُردو نعت گو شعرا کا ایک طویل سلسلہ ہے جنہوں نے اپنی نعتیہ شاعری کے ذریعہ نہ صرف حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے بلکہ ہندوستان کے کثیر ثقافتی اور تہذیبی ماحول کے استحکام اور باہمی محبت و اُخوت کی فضا قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

حواشی:

۱۔ اُردو کے غیر مسلم شعرا و اُدبا۔ پروفیسر شہزاد انجم۔ ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔ ۲۰۲۱ء۔ (ص ۱۱۔۱۲)

۲۔ اُردو میں نعتیہ شاعری۔ سید رفیع الدین اشفاق۔ اُردو اکیڈمی سندھ، کراچی۔ ۱۹۶۷ء (ص ۳۰)

۳۔ نورِ سخن۔ نور احمد میرٹھی۔ سہیل پریس، کراچی۔ ۱۹۸۸ء۔ (ص ۴۲)

۴۔ ایضاً۔ (ص ۴۲)

۵۔ تذکرۂ نعت گویانِ اُردو۔ پروفیسر سید یونس شاہ۔ مکہ بکس، لاہور۔ ۱۹۸۴ء۔ (باب ششم)

۶۔ نورِ سخن۔ نور احمد میرٹھی۔ سہیل پریس، کراچی۔ ۱۹۸۸ء۔ (ص ۴۲)

۷۔ ایضاً۔ (ص ۴۲)

۸۔ اُردو کے منتخب غیر مسلم نعت گو شعرا۔ ڈاکٹر عقیلہ بیگم سیّد غوث۔ حفظ الرحمن، ناگپور۔ ۲۰۰۳ء۔ (ص ۲۰۷)

ڈاکٹر آفاق انجم شیخ
صدر، شعبۂ اُردو، فارسی و اِسلامک اِسٹڈیز
آرٹس، کامرس اینڈ سائنس کالج، جلگاؤں (مہاراشٹر)

INTERNATIONAL PEER REVIEWED (REFEREED) JOURNAL
ISSN 2321-1601,RNI UPURD/2016/67444
’سبق اردو‘ فروری ۲۰۲۴/ جلد: ۹، شمارہ : ۹۴/۲

سبق اردو، ج
۲۰۲۴

100

SABAQ E URDU (URDU MONTHLY)

Infront of Police Chowki,G.T.Road,Gopiganj-221303,Dist.Bhadohi,UP,INDIA

INTERNATIONAL PEER REVIEWED (REFEREED) JOURNAL

ISSN 2321-1601

RNI UPURD/2016/67444

PROFESSOR KHWAJA MD. EKRAMUDDIN

(patron)

EDITORIAL BOARD (INDIA)

1.DR.SHAMS IQBAL,DIRECTOR.NCPUL,NEW DELHI
2.PROFESSOR SHABNAM HAMEED,UNIVERSITY OF ALLAHABAD,PRAYAGRAJ
3.PROFESSOR SHAHZAD ANJUM,JAMIA MILLIA ISLAMIA,NEW DELHI
4.PROFESSOR KAUSAR MAZHARI,JAMIA MILLIA ISLAMIA,NEW DELHI
5.PROFESSOR NAJMA RAHMANI,DELHI UNIVERSITY,DELHI
6.PROFESSOL(Ex)SALEHA RASHEED,UNIVERSITY OF ALLAHABAD,PRAYAGRAJ
7.PROFESSOR ZEBA MAHMOOD,HOD,DEPT.OF URDU,G.S.P.G.COLLEGE,SULTANPUR(UP)
8.PROFESSOR SHAHAB ZAFAR AZMI,PATNA UNIVERSITY,PATNA
9.MR.CHANDER BHAN KHAYAL,CONVENOR,SAHITYA AKADEMI,NEW DELHI
10.DR WASI AHMAD AZAM ANSARI,KHWAJA MOINUDDIN CHISHTI LANGUAGE UNIVEERSITY
11.DR.NEELOFAR HAFEEZ,UNIVERSITY OF ALLAHABAD,PRAYAGRAJ
12.DR.NILOFER FIRDAUS

CHIEF EDITOR : DANISH ALLAHABADI
EDITOR: MOHD SALEEM

EDITORIAL BOARD (FOREIGN)

1.DR.TAQI ABIDI,CANADA
2.PROFESSOR NASIR ABBAS NAYAR,PAKISTAN
3.PROFESSOR MOHD KAMRAN ,PAKISTAN
4.DR MUHAYYO ABDURAHMONOVA,TASHKENT STATE UNIVERSITY OF ORIENTAL STUDIES, TASHKENT,RUSSIA
5.DR SHAGUFTA FIRDAUS,G.C.WOMEN UNIVERSITY ,SIYALKOT,PAK.
6.DR SADAF NAQVI, HOD,DEPT.OF URDU,GOVT.COLLEGE WOMEN UNIVERSITY,FAISLABAD,PAKISTAN
7.DR.ALI BYAT,DEPT.OF URDU UNIVERSITY OF TEHRAN,bayatali@ut.ac.ir
PARVEEN SHER,NEW YORK
8.GHULAM RABBANI,BANGLADESH
9.VOLTAR HAKLA,WASHINGTON
10.MIYAN MOT ,TOKYO